

A-تاریخ

[This question paper contains 2 printed pages]

Roll No.....

Sl. No : 4880
Unique Paper Code : 2145001005

Name of the Paper : Study of Urdu Prose -1

Name of the Course : B.A. (H) GE-II

Semester : IV

Duration : 3 Hours

Maximum Marks:90

نوٹ: پانچ سوالوں کے جواب لکھیے۔ پہلا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

1۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے۔

(الف)

”جب کتے آپس میں مل کر بیٹھتے ہیں تو تیوری چڑھا کر ایک دوسرے کو بری نگاہ سے آنکھیں بدل بدل کر دیکھنا شروع کرتے ہیں، پھر تھوڑی تھوڑی گونجیلی آوازاں کے ننھنوں سے نکلنے لگتی ہے، پھر تھوڑا سا جڑا کھلتا ہے اور دانت دکھائی دینے لگتے ہیں اور حلق سے آواز نکلتی شروع ہوتی ہے، پھر باچھیں چر کر کانوں سے جا لگتی ہیں اور ناک سمٹ کر ماتھے پر چڑھ جاتی ہے، ڈاڑھوں تک دانت باہر نکل آتے ہیں، منہ سے جھاگ نکل پڑتے ہیں اور عنیف آواز کے ساتھ اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے چٹ جاتے ہیں۔ اس کا ہاتھ اس کے گلے میں اور اس کی ٹانگ اس کی کمر میں، اس کا کان اس کے منہ میں اور اس کا ٹینٹو اس کے جڑے میں، اس نے اس کو کاٹا اور اس نے اس کو پچھاڑ کر بھنبوڑا، جو کمزور ہو ادم دبا کر بھاگ نکلا۔“

(ب)

”زمانے نے خلوص دلوں سے مٹا دیا ہے۔ سچی محبت کی جگہ ظاہر داری نے لے لی ہے۔ نہ اب جینے میں کوئی سچے دل سے کسی کا ساتھ دیتا ہے اور نہ مرنے کے بعد قبر تک دلی درد کے ساتھ جاتا ہے۔ غرض دنیا داری ہی دنیا داری رہ گئی ہے۔ پہلے کوئی ہمسایہ بھی مرتا تھا تو ایسارنج ہوتا تھا گویا اپنا عزیز مر گیا ہو۔ اب کوئی اپنا بھی مر جائے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ غیر مر گیا۔ جنازے کے ساتھ جانا اب رسما رہ گیا ہے۔ صرف اس لیے چلے جاتے ہیں کہ یہ نہ کہیں کہ ”واہ جیتے جی تو دوستی و محبت کا یہ دم بھرا جاتا تھا مرنے کے بعد پھر کر بھی نہ دیکھا کہ کون مر گیا۔“ اب رہی دل کی حالت تو اس کا بس خدا ہی مالک ہے۔ آئیے میرے ساتھ آئیے آج کل کی میتوں کا رنگ بھی دیکھا دوں۔“

0884: 04.12

۸- چھوٹے بزرگوں کی تعلیم اور ترقی کے لیے

۷۔ محکمہ صحت کی ایسا سہولت دینی چاہیے۔

۹- ریحتم برافرو، اسکو، چرخ، انیمج، کتہ کر 9-

[illegible]

۴- مصمت چیتائی کی انسانی شریعت پر تشریح و شرح۔

۳- بخش اول تجارب و مشاهدات در باب باورهای مبتدیان - ۴-

۲۔ اور اس بات پر یقین رکھو کہ یہ سب کچھ تمہارے لئے ہے۔